© rasailojaraid.com

خراجِ تحسین

از حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

حضرت مولانا محمد ابراہیم فانی ہونہار ذہین مستعد عالم، درس نظامی کے جید مدرس بالخصوص نحو وادب میں مقبول استاد، پشتو میں ان کے درسی آمالی کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ،عربی علوم وفنون کے ساتھ اللہ نے پشتو، عربی فارسی میں شاعری کی عمدہ صلاحیت سے نوازا، جس کے کئی مجموعے شائع ہوئے۔ ہمارے استاذ صدر المدرسین علامہ عبدالحلیم زروبویؒ کے فرزند ہیں۔ انکے وفات کے بعد ان ہی کی چھوٹی سی رہائش گاہ (عقب مسجد حقانیہ) میں گذر بسر کر رہے تھے۔ دنیا کے شور شرابوں سے دور اسی گوشۂ خمولت میں اپنے فکر و نظر کی دنیا میں محو اور قناعت سے مالا مال، تدریسی خدمات کا پینتیسواں سال جاری تھا کہ اچانک ذیابیطس کے مرض نے شدت اختیار کرکے گردوں پر حملہ کردیا۔ جس کی وجہ سے دونوں گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ بستر مرگ پر طویل علالت کے بعد گزشتہ دنوں دار فانی سے رحلت کر گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔

فانی صاحب مرحوم میرے قابل فخر تلامذہ میں ہونے کے ساتھ ساتھ دارالعلوم حقانیہ کے جید ترین مدرس تھے۔ ابتداء سے ماہنامہ ''الحق'' میں میرے رفیق کار رہے، اکثر و بیشتر مختلف علمی، ادبی کتابوں پر تبصرہ، اکابرین کی وفات پر مرثیے اور مشاہیر امت کے سوانحی نقوش پر مختلف نگارشات وقتاً فوقتاً لکھتے رہتے۔

اس کے ساتھ ساتھ مختلف متنوع موضوعات پر ان کے ساتھ علم و ادب کی محفلیں جمتی رہتیں۔ ادبی نکات' لطائف وظرائف سے معمور بذل سنجیاں اور حسین یادیں ابھی تک دل و دماغ پر نقش ہیں۔ ناچیز کے ساتھ عقیدت و محبت کا سلسلہ تادمِ وفات تک نبھایا۔ وفات سے قبل مجھ ناچیز کو جنازہ پڑھانے کی وصیت کر گئے تھے مگر افسوس کہ میں اسوقت سفر عمرہ پر تھا' مکہ معظّمہ میں مجھے اطلاع ملی۔ اُن کی رحلت سے دارالعلوم کی علم و ادب کی دنیا اُجڑ گئی۔ لیکن علم و ادب' تصنیف و تالیف اور تعلیم و تدریس کی دنیا میں ان کے کارنامے ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھے جائیں گے۔

ان سے تعلق و محبت اور ان کی شخصیت کا تقاضا ہے کہ صفحے کہ صفحے ان کے مناقب ،خصوصی صفات و مزایا کے ذکر سے روشن ہوں' مگر افسوس کہ ضعف و نقاہت اور گونا گوں مصروفیات کی وجہ سے یہ خواہش پوری ہونے نہیں دیتی اگر چہ پھر بھی ع حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا...... والی بات ہوئی۔ ادارہ ''الحق'' کے مدیر مولانا حافظ راشد الحق اور ان کے رفقائے کار مولانا محمد اسرار مدنی' مولانا محمد اسلام حقانی اور شعبہ کمپیوٹر کے انچارج جناب بابر حنیف صاحب وغیرہ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جن کی محنت اور تگ و دو نے ''الحق'' کا یہ خاص نمبر مرحوم کی حسین یادوں کی شکل میں قارئین اور دنیائے علم وادب کے خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور ان کا یہ علمی سلسلہ ان کے خاندان میں ہمیشہ جاری و ساری فرمائے ۔ آمین

© rasailojaraid.com